



## سوال

(50) ہر نماز سے قبل مسواک مستحب ہے یا نہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسواک کرنا ایسا کہ وقت وضو کرنے کے مستحب ہے اسی طرح وقت ہر نماز پڑھنے کے قبل بھی مستحب ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مستحب ہے چنانچہ رد المحتار کے صفحہ ۱۱۸ میں لکھا ہے

((انہ مستحب فی جمیع الاوقات لیکون عند قصد الوضوء فسن ویستحب عند کل صلوة الا ومن صرح باستحبابہ عند الصلوة ایضاً الحلیمی فی شرح المنیۃ الضغیر فی حدیہ ابن العماد ایضاً و فی التتار خانینہ عن التتمینہ ویستحب السواک عندنا عند کل صلوة ووضوئی))

”یعنی بہ تحقیق مسواک کرنا مستحب ہے سب وقتوں میں اور مؤکد ہے مستحب ہے اس کا وقت ارادہ کرنے وضو کے پس مسنون یا مستحب ہے نزدیک ہر نماز کے۔ لُح اور جنہوں نے تصریح کی ہے ساتھ مستحب ہونے مسواک کے وقت نماز کے ان میں سے ایک حلیمی ہے شرح مینیہ میں ہے ہدایہ ابن العماد میں بھی اور تتار خانینہ سے نقل کیا ہے کہ مستحب ہے مسواک کرنا نزدیک ہمارے وقت ہر نماز اور وضو کے لُح“

اور عمدة الرعاہ حاشیہ وقایہ میں ملک العلماء مولانا محمد عبدالحی لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے، ووقتہ فی الوضوء عند المضمضتہ ویستحب ایضاً عند کل صلوة یعنی اور وقت مسواک کرنے کا وضو میں وقت کلی کرنے کے ہے اور نیز مستحب ہے۔ وقت ہر نماز کے لُح۔ از رسالہ محدث لاہور جلد نمبر ۱، شمارہ نمبر ۵

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 53-54



## محدث فتویٰ